سوال

(89)آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوری محمدی کی پیدائش

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس حدیث کی صحت کے بارے میں کہ اللہ عزوجل نے سب سے اول آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے نورکوپیدا کیا۔ "اول ماخلق اللہ نوری۔"اورتمام مخلوق کواس نورسے پیداکیا۔

جیساکہ مدارج النبوت میں یہ واردہے۔

قولہ۔چنانچہ درحدیث صحیح واردشدہ کہ اول ماخلق اللہ نوری وسائرمکنونات علوی وسفلی ازاں نووازاں جوہرپاک پیداشدہ وازارواح واشیاح وعرش وکرسی ولوح وقلم وبہشت ودوزخ وملک وفلک وانس وجن وآسمان وزمین وسجاروحیال والشیماروسائرمخلوقات انور۔کیایہ اعتقاداورثانیایہ عقیدہ رکھناکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نوراللہ عزوجل کے نورسے پیداہواازروئے شریعت مطہرہ مذہب محدثین رحمہ اللہ کی روسے یہ روایت صحیح ہے؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث اول ماخلق اللہ نوری کے متعلق مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی حنفیہ کے سرتاج الآثارالمرفوعہ فی الاخبارالموضوعہ کے ص 274 میں لکھتے ہیں کہ یہ الفاظ ثابت ہی نہیں ۔عبدالرزاق نے اپنی تصنیف میں یہ الفاظ ذکرکیے ہیں۔

«یاجابراناللہ خلق قبل الاشیاء نورنبیک»

''یعنی خدانے اشیاء سے پہلے تیرے نبی کانورپیداکیا''

یہ حدیث بہت لمبی ہے اس میں تمام علم علوی وسفلی کااس نورسے پیداہونامذکورہے۔اس حدیث کے متعلق مولناعبدالحئ صاحب نے الاثارالمرفوعہ کے ص 73میں بحوالہ فتاویٰ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نقل کیاہے کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع اورجھوٹ ہے ۔تاریخ ابن کثیرکا بھی حوالہ دیاہے کہ اس میں ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی بات کونقل کرکے قائم رکھاہے۔ گویاوہ بھی اس میں متفق ہیں کہ یہ حدیث بالاتفاق موضوع ہے۔اگراس مسئلہ کوپوری تفصیل مطلوب ہوتوہمارارسالہ نورمحمدی کامطالعہ کریں۔

ھذاماعندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص202

محدث فتویٰ